بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰	۸ فتح ۱۳۴۵ھش ۲۴ شعبان ۱۳۸۶ھ ۸ دسمبر ۱۹۶۶ء	نمبر ۲۸۵

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۷ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت کل جیسی ہی ہے۔ یاد رہے کل کی ڈاکٹری رپورٹ یہ تھی:-

"کل کی نسبت آج درد میں کوئی خاص افاقہ نہیں۔ دائیں پسلی اور اس کے ساتھ ساتھ پیٹ کے پٹھوں میں سوجن بھی ہے ضعف اور عام طبیعت کل جیسی ہی ہے۔ البتہ کل اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخار نہیں ہوا۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھُمَّ آمین

○ میرے بیٹے مرزا حکیم احمد کی آنکھ کا اپریشن ۲۹/۱۱/۶۶ کو ہوا تھا اپریشن دو گھنٹے کا تھا۔ یہ اپریشن بہت نازک اور باریک قسم کا تھا۔ پٹی ۵/۱۲/۶۶ کو کھل چکی ہے۔ اور وہ میو ہسپتال سے لاہور میں گھر آ چکے ہیں۔ بوجہ جلسہ سالانہ قادیان آ گئی ہوں بچے بعد میں قادیان آئیں گے۔ دعا کی درخواست ہے میں تمام احباب کا ممنون ہوں جنہوں نے میری پہلی درخواست پر دعا فرمائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(خاکسار۔ مرزا وسیم احمد)

○ مکرم رفیق احمد صاحب قمر ابن مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب وکیل قانون تحریک جدید کراچی میں ایک حادثہ میں بری طرح جھلس گئے ہیں۔ احباب جماعت اور جملہ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں خاکسار ان کی صحت یابی کے لئے نہایت دردمندانہ درخواست دعا کرتا ہے۔

(مرزا ظفر احمد دار الصدر غربی ربوہ)

○ ربوہ ۷ دسمبر۔ محترم شیخ کظیم الرحمن صاحب ریٹائرڈ ہیڈ کلرک نظارت اصلاح و ارشاد اعصابی کمزوری اور بعض دیگر عوارض کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ ضعف کی وجہ سے چلنا پھرنا بھی مشکل ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جونکوں یا دوستوں کا جمع ہے۔ وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صلحاء کے پہلو میں دفن ہونا بھی ایک نعمت ہے

مجاورت بھی خوشحالی کا موجب ہوتی ہے میں اس کو پسند کرتا ہوں

"مَیں چاہتا ہوں کہ جماعت کے لئے ایک زمین تلاش کی جائے جو قبرستان ہو یادگار ہو اور عبرت کا مقام ہو۔ قبروں پر جانے کی ابتداءً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مخالفت کی تھی۔ جب بت پرستی کا زور تھا۔ آخر میں اجازت دے دی۔ مگر عام قبروں پر جا کر کیا اثر ہوگا جن کو جانتے ہی نہیں لیکن جو دوست ہیں اور پارسا طبع ہیں ان کی قبریں دیکھ کر دل نرم ہوتا ہے اس لئے اس قبرستان میں ہمارا ہر دوست جو فوت ہو اس کی قبر ہو۔ میرے دل میں خدا تعالےٰ نے پختہ طور پر ڈال دیا ہے کہ ایسا ہی ہو جو غار جا مخلص ہو اور وہ فوت ہو جاوے اور اس کا ارادہ ہو کہ اس قبرستان میں دفن ہو وہ صندوق میں دفن کر کے یہاں لایا جاوے۔ اس جماعت کو بہیئت مجموعی دیکھنا مفید ہوگا۔ اس کے لئے اوّل کوئی زمین لینی چاہیئے اور مَیں چاہتا ہوں کہ باغ کے قریب ہو۔

عجیب مؤثر نظارہ ہوگا جو زندگی میں ایک جماعت تھے مرنے کے بعد بھی ایک جماعت ہی نظر آوے گی۔ یہ بہت ہی خوب ہے جو پسند کریں وہ پہلے سے بندوبست کر سکتے ہیں کہ یہاں دفن ہوں جو لوگ صالح معلوم ہوں ان کی قبریں دور نہ ہوں۔ ریل نے آسانی کا سامان کر دیا ہے اور اصل تو یہ ہے لَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ۔ مگر اس میں یہ کیا لطیف نکتہ ہے کہ بِاَیِّ اَرْضٍ تُدْفَنُ نہیں لکھا۔ صلحاء کے پہلو میں دفن بھی ایک نعمت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق لکھا ہے کہ مرض الموت میں انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہلا بھیجا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں جو جگہ ہے انہیں دی جاوے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایثار سے کام لے کر وہ جگہ ان کو دے دی تو فرمایا مَا بَقِیَ لِیْ ھَمٌّ بَعْدَ ذَالِکَ یعنی اس کے بعد اب مجھے کوئی غم نہیں جبکہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روضہ میں مدفون ہوں۔ مجاورت (ہمسائیگی) بھی خوشحالی کا موجب ہوتی ہے۔ مَیں اس کو پسند کرتا ہوں اور یہ بدعت نہیں کہ قبروں پر کتبے لگائے جاویں۔ اس سے عبرت ہوتی ہے۔ اور ہر کتبہ جماعت کی تاریخ ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۸۵ تا ۲۸۷)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ر دسمبر ۱۹۶۶ء

ماہ رمضان

ماہ رمضان آگیا ہے اس ماہ میں مومنین بحکم خدا بفضل خدا روزے رکھیں گے یہ ایک ماہ کے روزے مسلمانوں کے لئے فرض ہیں اور جو شخص ان کو بغیر کسی شرعی عذر کے ترک کرتا ہے۔ وہ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک کی خلاف ورزی کرتا ہے اور ظاہر ہے کہ اس کو حقیقی طور پر مسلمان سمجھنا جائز نہیں۔

روزوں کا مہینہ ایک مقررہ مہینہ ہے جس میں خاص طور پر ایک مومن عبادت میں دن رات مصروف رہتا ہے۔ اس کی آج کل مثال ان ہفتوں سے دی جاسکتی ہے جو بعض ضروری کاموں کے لئے حکومتیں یا ادارے مناتے ہیں۔ مثلاً صفائی کا ہفتہ ٹریفک کا ہفتہ یا اور اسی قسم کے ہفتے ہیں جو آجکل منائے جاتے ہیں۔ اس طرح کے ہفتے منانے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ عوام کو ان کاموں کی طرف رغبت دلائی جائے جو انہیں کرنے چاہئیں۔ ان کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ کام صرف ایک ہفتہ ہی کیا جائے بلکہ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ غافلوں کو بیدار کیا جائے۔ اور سست پاؤں کو تیز تر کیا جائے۔ ورنہ جس طرح صفائی ہر وقت ضروری ہے۔ اور ٹریفک کے قواعد کو زیر نظر رکھنا روزانہ کا معمول ہے۔ اسی طرح عبادت بھی مسلمانوں کے لئے ہمیشہ ضروری ہے۔ بلکہ ایک مسلمان کو تو قرآن کریم کی یہ ہدایت ہے کہ ذکر الٰہی اٹھتے بیٹھتے لیٹتے چلتے پھرتے ہر وقت جاری رکھنا چاہیئے اور اس سے کوئی وقت خالی نہیں ہونا چاہیئے۔ چنانچہ ایک بار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ذکر کیا کہ آپ اس وقت بھی جب آپ تعلیم الاسلام کالج کے پرنسپل تھے اور کاغذات پر دستخط کرنے پڑتے تھے تو اس دوران میں بھی درود شریف پڑھتے رہتے ہیں۔ الغرض عبادت الٰہی دائمی اور ہمہ وقتی ضروری ہے۔ جیسا کہ صوفیوں کا قول ہے۔ جو دم غافل سو دم کافر یعنی اگر انسان ایک سانس بھی ذکر کے بغیر لیتا ہے تو وہ اپنا وقت ضائع کرتا ہے اور گویا اس وقت کفر کا مرتکب ہوتا ہے۔ اسلام میں ذکر الٰہی کا یہی معیار ہے۔ تاہم انسان نسیان کا پتلا ہے۔ اکثر غافل ہو جاتا ہے۔ بلکہ بہت سے مسلمان بھی آجکل خالص دنیوی قسم کے کاموں میں اتنے مصروف رہتے ہیں کہ وہ روزانہ پنج وقتہ نماز تو کیا ہفتوں۔ مہینوں بلکہ عمر میں ایک بار بھی سجدہ ریز نہیں ہوتے۔

ایسی حالتوں کے علاج کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے رمضان کا مہینہ مقرر فرمایا ہے۔ اور یہ امر باعث خوشی ہے کہ اس مہینہ کو مسلمان کما حقہ بڑا مقدس سمجھتے ہیں اور غافل سے غافل بھی اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف رجوع کر لیتا ہے۔ سال بھر میں ایسا پُر رونق اور بابرکت مہینہ بلکہ کہنا چاہیئے کہ سوائے چند دنوں کے کوئی دن بھی مشکل سے ہی آتا ہو گا۔ عیدین کے موقعہ پر واقعی اسلامی گھرانوں میں بڑی رونق ہوتی ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ رمضان کا سارا مہینہ ہی اتنا بابرکت ہوتا ہے اور اتنا پُر رونق ہوتا ہے کہ ایک مسلمان محسوس کرنے لگتا ہے کہ اس کے کیا فرائض ہیں۔ گو یہ الگ بات ہے کہ اس تاثر سے وہ روحانی فائدہ اٹھائے یا نہ اٹھائے جو اس مہینہ کا مقصود ہے۔

الغرض ماہ رمضان اللہ تعالیٰ نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہے کہ مسلمان اپنی پیدائش کی غرض یعنی عبادت الٰہی کو اچھی طرح سمجھ لیں اور سال بھر میں جو غفلت اور کفر و شرک کے گرد و غبار اس کی روح پر چڑھ گئے ہیں۔ ان کو عبودیت کے آب حیات سے دھو لے اور روحانی برکات کے جذب کرنے کے لئے اپنی رُوح کو تازہ بتازہ کرے۔ اور وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون کی حقیقت کو محسوس کرے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ انسان خواہ کتنا ہی عبادت گزار ہو اور خواہ وہ کتنا ہی عابد و زاہد ہو جائے وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق پوری طرح ادا نہیں کر سکتا۔ اور اپنی حیثیت کے مطابق بھی اس سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس طرف جتنی توجہ دی جائے تھوڑی ہے۔ جب ایک بات کو اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی حقیقی غرض بتایا ہے۔ تو ظاہر ہے کہ اس کے بغیر انسان زندہ انسان نہیں رہ سکتا۔ بلکہ وہ ایک مردہ ہے جو محض تکوینی قانون کے مطابق تو زندہ ہے مگر حقیقت میں زندہ نہیں ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ رمضان کا مہینہ مسلمان کے لئے کتنی بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جو نہایت زور سے کر سابقہ غافل سے غافل انسان کو بھی اپنی پیدائش کی غرض محسوس کرنے کے لئے جھنجھوڑتا ہے۔ یہ مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں انسان اپنی انسانیت کو پالیتا ہے یہ مہینہ وہ مہینہ ہے جب ایک خدا پرست اپنی زندگی کا لمحہ لمحہ جنت ماوے میں گزارتا ہے یہ مہینہ وہ مہینہ ہے جو ایک انسان کی زندگی میں وہ عظیم الشان انقلاب برپا کرسکتا ہے جب انسان ہمیشہ کے لئے وہ نفس مطمئنہ حاصل کرسکتا ہے۔ جب وہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں میں شامل ہو کر اس جنت میں داخل ہو سکتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی جنت اس کے لئے آغوش وا ہے۔

سیدنا حضرت علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"پھر تیسری بات جو اسلام کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں۔ اور جس عالم سے واقف نہیں۔ اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے۔ بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے۔ جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے۔ اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے۔ تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے۔ جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں۔ جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۲۲-۱۲۳)

یہ جشن بہاراں ہے کہ رمضاں کا مہینہ

کتنی ہی تمناؤں کا مسکن ہے یہ سینہ
دل میں ہے مرے کعبہ نظر میں ہے مدینہ

روشن ہوئی جس دل میں کرن عشق نبی کی
ناچیز سا ذرہ ہوا انمول نگینہ

ہر چہرے پہ رونق ہے ہر اک شے پہ تبسم
یہ جشن بہاراں ہے کہ رمضاں کا مہینہ

دل کو جو لگانا ہے تو اللہ سے لگاؤ
دُنیا کے دلوں میں ہے بھرا کینہ ہی کینہ

خورشید جو ہو نظرِ کرم تجھ پہ خدا کی
بہہ جائیں گناہ سارے تیرے بن کے پسینہ

حبیشہ خورشید انسٹرکٹر پالی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی

خلافتِ ثالثہ کے مقدس دور میں

ربوہ میں ایک عظیم جامع مسجد کی تعمیر کا بابرکت آغاز

ابراہیمی دُعاؤں کے درمیان سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مُبارک ہاتھوں سے سنگِ بُنیاد نصب فرمایا

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت دور کے آغاز میں ہی مرکزِ سلسلہ ربوہ میں ایک عظیم جامع مسجد کی تعمیر سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خواہش کے مطابق شروع ہو گئی ہے۔ اِس تاریخی مسجد کا سنگِ بنیاد حضور ایدہ اللہ نے ابراہیمی دعاؤں کے درمیان مؤرخہ ۲۸۔ اکتوبر ۱۹۶۶ء بروز جمعۃ المبارک اپنے دستِ مبارک سے نصب فرمایا تھا۔ اسکے بعد سے اب تک تعمیر کے پہلے مرحلہ کے طور پر اِس وسیع و عریض عظیم جامع مسجد کی بنیادیں کھودنے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے مؤرخہ ۹ نومبر ۱۹۶۶ء کو مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری تعمیر کمیٹی کی معیّت میں علی الصبح نمازِ فجر کے بعد وہاں تشریف لے جاکر بنیادوں کی کھدائی کے کام کا معائنہ فرمایا اور اس سِلسلہ میں ضروری ہدایات سے نوازا۔ چونکہ مسجد کی تعمیر ایک نہایت وسیع منصوبے کے تحت عمل میں آرہی ہے اِس لئے تعمیر کی ضروری مشینری فراہم ہوئے بغیر اصل تعمیر کا شروع ہونا ممکن نہیں۔ چنانچہ آجکل مطلوبہ مشینری خریدی جارہی ہے اور تعمیر کا دوسرا سامان بھی فراہم کیا جارہا ہے جس کے لئے آرڈر دیئے جاچکے ہیں مشینری اور سامان مہیا ہوتے ہی اصل عمارت کی تعمیر کا کام زور شور سے شروع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق۔

سنگِ بُنیاد رکھنے کی تقریب

سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب انصار اللہ کے گیارھویں مرکزی سالانہ اجتماع کے پہلے روز مؤرخہ ۲۸ ۔ اکتوبر ۱۹۶۶ء بروز جمعۃ المبارک آٹھ بجے صُبح عمل میں آئی تھی۔ جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد، حضور علیہ السلام کے صحابہ کرام۔ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید انجمن احمدیہ کے ناظر و وکلاء صاحبان، متعدد ڈویژنل امراء صاحبان، ربوہ کے تعلیمی اداروں کے سربراہ اور اساتذہ، جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے والے غیر ملکی طلبہ، ربوہ کے مرکزی اداروں کے کارکنان اور دیگر اہلِ ربوہ بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ اندازاً کم و بیش پانچ ہزار افراد نے اِس بابرکت تقریب میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔

حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری

احباب صبح آٹھ بجے سے کافی پہلے ہی جلسہ سالانہ کے میدان میں جس سے ملحق جگہ پر جامع مسجد تعمیر کی جارہی ہے پہنچ کر مقررہ جگہوں پر ایستادہ ہو چکے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام دیگر بزرگ اور ضعیف حضرات کے لئے شامیانے کے نیچے کرسیوں پر نشستوں کا انتظام تھا جس کے سامنے اسٹیج آراستہ کیا گیا تھا۔ ٹھیک آٹھ بجے حضور ایدہ اللہ کے تشریف لانے پر ممبران تعمیر کمیٹی، صدر صاحب عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ اور محلہ جات کے صدر صاحبان نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کیا۔ حضور نے انہیں شرفِ مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد حضور ممبران تعمیر کمیٹی کی معیّت میں اسٹیج پر تشریف لائے جملہ حاضرین نے احتراماً کھڑے ہو کر حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔

تقریب کا آغاز

حضور کے صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا جو محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے کی۔ آپ نے سورۃ البقرہ کی آیات ۱۲۷ تا ۱۳۰ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اُن دعاؤں پر مشتمل ہیں جو انہوں نے بیت اللہ کی بنیاد رکھتے وقت کی تھیں خوش الحانی سے تلاوت کیں۔ جُملہ حاضرین بھی اُس وقت درد و الحاح کے ساتھ زیرِ لب ان دعاؤں کو دہراتے رہے۔

بعدہٗ جامع مسجد کی تعمیر کمیٹی کے سیکرٹری محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے سیّدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خواہش کی تعمیل میں حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مقدس و بابرکت عہد میں ہی جامع مسجد کی تعمیر کے منصوبہ کی تیاری اس کے ابتدائی مراحل اور خدائی تائید و نصرت کے ماتحت اِس منصوبے کی تکمیل کے غیبی سامانوں، نقشہ جات کی تیاری، مسجد کے تفصیلی رقبے، اخراجات کے اندازوں اور اسلام کا درد رکھنے والے ایک مخیّر دوست کی طرف سے جملہ اخراجات برداشت کرنے کی پیشکش اور دیگر متعلقہ تفصیلات پر مشتمل رپورٹ پڑھ کر سُنائی جس کے آخر میں آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور اپنے دستِ مبارک سے اِس عظیم مسجد کا سنگِ بنیاد رکھیں اور دعا فرماویں کہ اِس مسجد کی تعمیر و تکمیل بخیر و خوبی سرانجام پائے اور یہ مسجد ہر اعتبار سے اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا مظہر ہو اور اہلِ ربوہ اور ربوہ کے ماحول کے لئے خصوصاً دینی و علمی اور روحانی آماجگاہ ثابت ہو۔ (محترم شیخ صاحب موصوف کی پیشکردہ رپورٹ کا مکمل متن کسی آئندہ اشاعت میں شائع کیا جائے گا)۔

حضور ایدہ اللہ کا خطاب

اِس کے بعد سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جذباتِ تشکر سے لبریز ہو کر ایک مختصر دعائیہ خطاب فرمایا۔ حضور نے فرمایا اِس موقع پر ہم یہاں اِس لئے جمع ہوئے ہیں کہ ہم اپنے پیارے امام حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خواہش کو پورا کرتے ہوئے ربوہ میں مسجد اقصیٰ کی بنیاد رکھیں۔ اِس وقت دل خدا تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہوتے ہوئے باتوں کی طرف نہیں عمل کی طرف متوجہ ہیں۔ سو ہم اللہ تعالیٰ کے حضور جُھکتے ہوئے اسکی جناب میں دُعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! تُو نے اپنے پیارے مسیح کو اور اسکے ذریعہ ہمیں مکان وسیع کرنے کا حکم دیا تھا ہم اس حکم کی تعمیل میں ہی آج پھر تیری دی ہوئی توفیق سے وسعت کے سامان پیدا کر رہے ہیں۔ اگر اِس مسجد کی تعمیر میں ہماری طرف سے کوئی باطنی یا ظاہری خامی ظاہر ہو تو تُو اپنے فضل سے اسے دُور کر دے تاکہ یہ گھر جو تیرے نام پہ تعمیر کیا جا رہا ہے صرف تیرے نام کو ہی دنیا میں بلند کرنے والا ہو۔

اس کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کر کے الہاماً فرمایا تھا کہ وَسِّعْ مَکَانَکَ یعنی اپنے مکان کو وسیع کر۔ میں نے جب اِس الہام پر غور کیا تو میری توجہ اِس طرف پھری کہ بعثت سے قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے لئے جو گھر چُنا اور اختیار کیا وہ مسجد ہی تھی۔ آپکا بیشتر وقت مسجد میں ہی گذرا کرتا تھا یہانتک کہ لوگ آپ کو مسیتڑ کہا کرتے تھے۔ سو اللہ تعالیٰ نے آپ کے اختیار کردہ اِس گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہی اِس الہام میں یہ فرمایا ہے کہ تم مسجدوں کو بڑھاتے چلے جاؤ نمازی میں پیدا کرونگا۔ پس ہم دعا کرتے ہیں کہ اے خدا ہم ایک اور گھر تیرے نام پر بنا رہے ہیں تو اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کر دے کہ یہ مسجد بنیادوں سے لے کر مینار کی بلندیوں تک ساری کی ساری تقویٰ ہی سے بنی ہوئی ہو۔ جو اینٹ سیمنٹ اور لوہا اِس میں لگے وہ تیرے فضل کے نتیجہ میں تقویٰ میں رچا ہوا ہو۔ حتّٰی کہ وہ اینٹ، اینٹ نہ رہے وہ سیمنٹ سیمنٹ نہ رہے۔ وہ لوہا لوہا نہ رہے۔ تقوےٰ ہی تقوےٰ ہو اور کچھ نہ ہو۔ دوسری دعا جو ہمارے دلوں میں ہے وہ یہی ہے کہ اے خدا تُو ایسا کر کہ ہمارا باطن اور ظاہر ایک ہو۔ ہمارے باطن میں بھی نیکی اور تقوےٰ کے جذبات ہوں اور یہی جذبات عمل کی صورت میں ہمارے اعضاء سے ظاہر ہوں۔ ہماری مسجدیں ہمیشہ ہی روحانی اجتماعوں سے تیار ہوں اور ہمیشہ ہی اِن مقامات سے تیرا نام بلند ہوتا رہے۔

آئندہ بھی تیری دی ہوئی توفیق سے جو گھر ہم تیار کریں وہ کلیۃً تیرے نام کو بلند کرنے والے ہوں۔ اور تیرا نام بلند کرنے کے لئے جو آواز ان سے بلند ہو وہ ایسی مؤثر ہو کہ جن کانوں میں بھی پڑے وہ کانوں تک محدود نہ رہے بلکہ دلوں میں اترتی چلی جائے تا تیری توحید اور تیری عظمت کی معرفت انسان حاصل کرے۔ ہم جو کام بھی کریں خالصۃً للہ کریں۔ یہاں تک کہ ہمارا وجود کلیۃً مٹ جائے تا کہ تُو از سرِ نَو ہماری تشکیل کرے، خالصۃً روحانی تشکیل۔

حضور نے جذباتِ تشکّر سے لبریز ہوکر آخر میں فرمایا اِس وقت دِل اور روح تشکر اور تحمید و تمجید میں زیادہ مشغول ہے۔ دل میں عاجزانہ جذبہ موجزن ہے اس لئے یہ چند فقرے ہی کافی ہیں۔ اب ہم نہایت عاجزی کے ساتھ جسم کے ذرّہ ذرّہ کی دعاؤں کے ساتھ مسجد کی بنیاد رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ اِس مسجد کو تمام گزشتہ الہامات اور دعاؤں کا بھی وارث بنائے۔

حضور کا یہ پُراثر خطاب ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ اُس وقت جُملہ حاضرین پر سوز و گداز کا عالم طاری تھا اور وہ زیرِ لب دعائیں کرنے میں مصروف تھے کہ اللہ تعالےٰ مرکزِ سلسلہ میں اِس تاریخی مسجد کی تعمیر کو بابرکت کرے اور اسے مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

سنگِ بنیاد کی تنصیب

دعائیہ خطاب فرمانے کے بعد حضور ممبران تعمیر کمیٹی اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہمراہ اُس جگہ تشریف لے گئے جہاں بنیاد میں اینٹیں رکھنا تجویز کیا گیا تھا۔ سب سے پہلے حضور نے دعائیں کرتے ہوئے مسجد اقصیٰ قادیان کی ایک اینٹ اپنے دستِ مبارک سے بنیاد میں نصب فرمائی۔ اس کے بعد حضور نے یکے بعد دیگرے چھ مزید اینٹیں نصب فرمائیں۔ اِس دوران میں حضور اور ہزاروں کی تعداد میں حاضر احباب مسلسل دعاؤں میں مصروف تھے۔ حضور ایدہ اللہ کی نصب کردہ سات اینٹوں میں سے پہلی تین اینٹیں جن میں مسجد اقصیٰ قادیان کی اینٹ بھی شامل تھی محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری تعمیر کمیٹی نے حضور کی خدمت میں پیش کیں۔ باقی چار اینٹوں میں سے ایک ایک اینٹ علی الترتیب مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر زراعت، مکرم مولوی محمد صدیق صاحب صدر عمومی ربوہ، مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب انجنیئر نگران تعمیر مسجد، اور مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایم۔ اے نے حضور کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔

بعدہٗ حسبِ پروگرام حسب ذیل صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، ممبران تعمیر کمیٹی، صدر انجمن اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء صاحبان، علماء سلسلہ، بیرونی ممالک میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنیوالے مبلغین، ڈویژنل امراء کرام، تعلیمی اداروں کے سربراہ، جامعہ احمدیہ کے غیر ملکی طلبہ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے دو منتخب اطفال نے بنیاد میں اینٹیں رکھیں:۔

(۱) حضرت مولوی محمد دین صاحب صحابی و صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان، (۲) حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب صحابی (۳) حضرت ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب صحابی (۴) حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری صحابی (۵) حضرت پیر مظہر الحق صاحب صحابی (۶) حضرت بابا دین محمد صاحب مالی صحابی (۷) حضرت مرزا عزیز احمد صاحب صحابی و ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان (۸) محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلےٰ تحریک جدید (۹) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب (آپ نے حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں دو اینٹیں بنیاد میں رکھیں) (۱۰) محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری قائمقام ناظر اصلاح و ارشاد (۱۱) محترم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ممبر تعمیر کمیٹی (۱۲) محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ ممبر تعمیر کمیٹی (۱۳) محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم وقفِ جدید ممبر تعمیر کمیٹی (۱۴) محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ممبر تعمیر کمیٹی (۱۵) محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری تعمیر کمیٹی (۱۶) محترم صوفی محمد رفیع صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ خیر پور ڈویژن (۱۷) محترم خان شمس الدین خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ پشاور و ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن (۱۸) محترم مولوی محمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان (۱۹) محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل (۲۰) محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ (۲۱) محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب (بحیثیت صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ آپ اُس وقت تک اس عہدہ پر فائز تھے) (۲۲) محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج (۲۳) محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ (۲۴) مکرم یوسف عثمان صاحب آف مشرقی افریقہ طالب علم جامعہ احمدیہ۔ (۲۵) مکرم حسن بصری صاحب آف انڈونیشیا طالب علم جامعہ احمدیہ (۲۶) محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مبلغ انچارج احمدیہ مشن گھانا۔ (۲۷) محترم مولانا محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا، ملایا و سنگا پور (۲۸) محترم حافظ عبد السلام صاحب وکیل المال تحریک جدید (۲۹) محترم شیخ عبد الحق صاحب انجنیئر مشیر تعمیر (۳۰) مکرم عبد الغنی صاحب رشدی راولپنڈی مشیر آرکیٹیکٹ (۳۱) عزیز لئیق احمد عابد طفل ابن مکرم چوہدری بدر دین صاحب انسپکٹر تحریکِ جدید (۳۲) عزیز وحید احمد طفل ابن مکرم میاں عبد الحمید صاحب جنجوعہ پی ڈبلیو آئی (۳۳) حضرت مولوی محمد جی صاحب صحابی۔

نمائندہ اصحاب کے بنیاد میں اینٹیں رکھنے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے دیگر جملہ حاضر صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی بنیاد میں اینٹیں رکھنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ جن مقامی اور بیرونجات کے احباب نے اِس موقع پر بنیاد میں اینٹیں رکھیں ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:۔

(۱) محترم میاں محمد بوٹا صاحب سابق مؤذن مسجد اقصیٰ قادیان (۲) محترم چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے، بی۔ ٹی۔ (۳) محترم مولوی محبوب الرحمٰن صاحب (۴) محترم حاجی محمد فاضل صاحب ربوہ (۵) محترم مرزا نذیر علی صاحب ربوہ (۶) محترم شیخ کظیم الرحمٰن صاحب ریٹائرڈ ہیڈ کلرک نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ (۷) محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) (۸) محترم حکیم عبید اللہ صاحب دراکھا۔ ربوہ (۹) محترم میاں نور محمد صاحب گنج مغلپورہ لاہور (۱۰) محترم خدا بخش صاحب (۱۱) محترم چوہدری عطاء محمد صاحب جڑانوالہ (۱۲) محترم عبد العزیز صاحب ٹھیکیدار۔ ربوہ (۱۳) محترم جناب شیخ عبد العزیز صاحب لائل پور (۱۴) محترم منشی عبد الحق صاحب ربوہ (۱۵) محترم ماسٹر عطاء محمد صاحب ربوہ (۱۶) محترم قریشی نور حسین صاحب کوٹلی لوہاراں (۱۷) محترم ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودہا (۱۸) محترم مرزا محمد حسین صاحب ربوہ (۱۹) محترم شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی (۲۰) محترم ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ (۲۱) محترم نور محمد صاحب ربوہ (۲۲) محترم فقیر محمد صاحب سیکھوانی ربوہ۔ (۲۳) محترم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ (۲۴) محترم علی گوہر صاحب ربوہ (۲۵) محترم حافظ ملک محمد صاحب پٹیالوی ربوہ (۲۶) محترم مرزا برکت علی صاحب ربوہ (۲۷) محترم خواجہ عبید اللہ صاحب ربوہ (۲۸) محترم میاں عبد اللہ صاحب جلد ساز ربوہ (۲۹) محترم حکیم عبد العزیز صاحب ربوہ (۳۰) محترم علی احمد صاحب ٹھیکیدار ربوہ (۳۱) محترم مہر اللہ صاحب لائل پور (۳۲) محترم شیخ محمد بخش صاحب ربوہ (۳۳) محترم شیخ فتح دین صاحب ربوہ (۳۴) محترم مولوی فضل دین صاحب وکیل ربوہ (۳۵) محترم چوہدری عبد الحمید خان صاحب کاٹھگڑھی۔ (۳۶) محترم میاں روشن دین صاحب اوکاڑہ (۳۷) محترم فقیر اللہ صاحب لاہور (۳۸) محترم میاں اللہ بخش صاحب راولپنڈی (۳۹) محترم میاں اکبر علی صاحب لاہور۔ (۴۰) محترم حکیم محمد صدیق صاحب آف میانی ضلع سرگودہا حال ربوہ (۴۱) محترم مہر دین صاحب ٹھیکیدار ربوہ (۴۲) محترم ملک نبی محمد صاحب گھوگھیاٹ (۴۳) محترم خدا بخش صاحب مومن جی (۴۴) محترم مرزا اسلام اللہ صاحب چنیوٹ۔ (۴۵) محترم رحیم بخش صاحب (۴۶) محترم محمد ظہور خاں صاحب پٹیالوی، احمد نگر (۴۷) محترم حافظ عبد السمیع صاحب امروہوی (۴۸) محترم سید امجد علی صاحب سیالکوٹ (۴۹) محترم محمد عبد اللہ صاحب ٹھیکیدار ربوہ (۵۰) محترم ماسٹر عبد العزیز صاحب گوجرانوالہ۔ (۵۱) محترم ڈپٹی فقیر اللہ صاحب ربوہ (۵۲) محترم حکیم رحمت اللہ صاحب ربوہ (۵۳) محترم میاں علم دین صاحب ربوہ (۵۴) محترم شیخ مسعود الرحمٰن صاحب نارنگ منڈی (۵۵) محترم میاں سعد محمد صاحب لاہور (۵۶) محترم ملک حبیب الرحمٰن صاحب ربوہ (۵۷) محترم کیپٹن محمد سعید صاحب ربوہ۔ (۵۸) محترم قاضی عبد الحمید صاحب ربوہ (۵۹) محترم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب ربوہ (۶۰) محترم محمد صادق صاحب فاروقی قصور (۶۱) محترم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب سانگلہ ہل۔

اجتماعی دُعا

جب سب احباب بنیاد میں اینٹیں رکھ چکے تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے ایک پُرسوز اجتماعی دعا کرائی جس میں اِس تقریب پر آئے ہوئے ہزاروں احباب شریک ہوئے۔ اِس طرح مرکزِ سلسلہ میں تعمیر ہونیوالی اِس عظیم تاریخی جامع مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تاریخی تقریب جو اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے درمیان عمل میں آئی اُسی کے حضور متضرعانہ دعاؤں پر ۹ بجے صبح خیر و خوبی کیساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

شیرینی کی تقسیم اور گروپ فوٹوز

اجتماعی دعا سے فارغ ہونے کے بعد حضور واپس اسٹیج پر تشریف لا کر صدر جگہ پر رونق افروز ہوئے حضور نے اُس وقت جامع مسجد کے تفصیلی نقشہ جات ملاحظہ فرمائے جو انجنیئروں، آرکیٹیکٹ اور سیکرٹری صاحب تعمیر کمیٹی نے حضور کی خدمت میں پیش کئے۔ دریں اثناء تعمیر کمیٹی کی طرف سے جملہ حاضرین کی خدمت میں شیرینی پیش کی گئی جو پلاسٹک کی تھیلیوں میں بند تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی حیدرآباد میں تشریف آوری اور مسجد کا سنگِ بنیاد

(از مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ حیدرآباد)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پروگرام کے مطابق مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۶۶ء کو ساڑھے چار بجے شام احمدیہ اسٹیٹس کے دورہ کے بعد حیدرآباد تشریف لائے مکرم کیپٹن ڈاکٹر عبدالسلام خان صاحب نے حضور سے درخواست کی تھی کہ ازراہ نوازش حضور ان کے مکان واقع لطیف آباد میں قیام فرمائیں۔ حضور نے اسے قبول فرمایا اور ڈاکٹر صاحب موصوف کے بنگلہ پر فروکش ہوئے حضور نے نماز مغرب و عشاء احمدیہ ہال گاڑی کھاتہ میں جمع کر کے پڑھائیں۔ احمدیہ ہال کی بنیاد حضور نے اپنے دست مبارک سے رکھی تھی۔ اب یہ ہال حضور کی توجہ اور دعا کے نتیجہ میں اسی سال تعمیر ہو کر مکمل ہوا ہے۔ حضور نے نماز کے بعد احباب کو مصافحہ کا شرف بخشا اور کچھ دیر احباب سے گفتگو فرمائی اسی دوران حضور نے احباب کو نصیحت فرمائی کہ مظلوم ہونا اللہ تعالیٰ کے رحم کو جذب کرتا ہے۔ اس لئے انسان کو ظالم نہیں بننا چاہیئے۔ اسی طرح حضور نے فرمایا کہ آپس میں اتحاد کو ہمیشہ قائم رکھنا چاہیئے۔ اس کے بعد حضور قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

۲۰ نومبر کو نماز فجر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بنگلہ پہ پڑھائی اسی روز صبح کے ناشتہ کا انتظام مکرم نواب زادہ چوہدری محمد سعید صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر ارکان قافلہ کے لئے فرمایا تھا۔ ناشتہ کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد احمدیہ کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لے گئے حضور نے مسجد احمدیہ کی بنیاد میں وہ اینٹ نصب فرمائی جس پر حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دعا فرمائی ہوئی تھی۔ دوسری اینٹ حضور نے خود دعا فرما کر نصب فرمائی۔ اس کے بعد حضور کے ارشاد کے ماتحت صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ تحریک جدید کی طرف سے مکرم چوہدری غلام احمد صاحب مینجر بشیرآباد سٹیٹ ایم این سنڈیکیٹ کی طرف سے مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب اور صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیثیت سے مکرم صوفی محمد رفیع صاحب امیر خیرپور ڈویژن نے امیر ضلع حیدرآباد کی حیثیت سے مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب نے امیر مقامی کی حیثیت سے مکرم ماسٹر رحمت اللہ خان صاحب ارکان مسجد کمیٹی میں سے مکرم ڈاکٹر عبدالسلام خان صاحب، مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب اور مکرم فضل محمد خان صاحب، لجنہ اماء اللہ کی طرف سے مکرم چوہدری محمد سعید صاحب اور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی حیثیت سے خاکسار نے ایک ایک اینٹ بنیاد میں نصب کی۔ اس کے بعد حضور نے حاضرین سمیت لمبی دعا فرمائی۔ اس کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ مکرم چوہدری محمد سعید صاحب کی درخواست پر ان کے مکان پر تشریف لے گئے جو کہ زیر تعمیر ہے۔ حضور نے وہاں دعا فرمائی اور پھر قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق احمدی مستورات کثیر تعداد میں قیام گاہ پر پہنچ چکی تھیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مستورات سے بیعت لی جن میں تین خواتین نئی بیعت کرنے والی تھیں۔ پونے گیارہ بجے کے قریب حضور کمرۂ ملاقات میں تشریف لائے اور دو گھنٹے سے زیادہ حضور نے پہلے انفرادی اور پھر اجتماعی ملاقات کا احباب کو موقعہ عنایت فرمایا۔ متعدد غیر از جماعت معززین کو بھی حضور نے شرفِ ملاقات بخشا اور انہوں نے اپنے حالات اور مشکلات بیان کر کے حضور سے دعا کی درخواست کی

دو بجے حضور نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد بیعت ہوئی۔ اور جملہ احباب جماعت نے بیعت کے الفاظ دہرا کر حضور کے دست مبارک پہ بیعت کی۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع حضرت بیگم صاحبہ و رفقاء قافلہ موٹر کار پر کراچی کے لئے روانہ ہو گئے روانگی سے قبل حضور نے لمبی دعا فرمائی۔

(غلام احمد فرخ حیدرآباد)

نقشہ جات ملاحظہ فرمانے اور ضروری ہدایات دینے کے بعد حضور نے تعمیر کمیٹی کی درخواست پر ازراہ شفقت دو گروپ فوٹوز میں شرکت فرمائی۔ پہلا گروپ فوٹو حضور نے ان جملہ احباب کے ساتھ کھچوایا جنہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعد بنیاد میں اینٹیں رکھی تھیں دوسرے گروپ فوٹو میں حضور کے ساتھ صرف تعمیر کمیٹی کے ممبران شریک ہوئے۔ اس کے بعد ساڑھے نو بجے کے قریب حضور بذریعہ موٹر کار قصرِ خلافت واپس تشریف لے گئے۔

تقریب کے دیگر کوائف

اس تقریب کے سلسلہ میں دس بکرے بطور صدقہ ذبح کر کے ان کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ علاوہ ازیں چار ہزار روپے مستحقین میں بطور امداد تقسیم کئے گئے۔ اس میں سے عام مستحقین کو نقدی کی صورت میں امدادی رقوم دینے کے علاوہ پانچ صد روپے نادار مریضوں کے علاج کے لئے فضل عمر ہسپتال میں دیئے گئے۔ اسی طرح چار سو روپے دار الاقامۃ النصرت کو اور مستحق طلبہ کی امداد کے لئے چار سو روپے جامعہ احمدیہ کو دیئے گئے۔

سنگ بنیاد کی تقریب کے سلسلہ میں تعمیر کمیٹی کی طرف سے دو خوبصورت دو ورقی ٹریکٹ شائع کئے گئے۔ ایک ٹریکٹ تقریب کے پروگرام پر مشتمل تھا۔ اس کے آغاز میں قرآن مجید میں سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا پر مشتمل آیات درج کر کے ان کا اردو ترجمہ بھی ساتھ ہی شائع کیا گیا۔ دوسرا ٹریکٹ مسجد کی تعمیر اور اس کی بخیر و خوبی تکمیل اور ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی خاص تحریک پر مشتمل تھا۔ یہ دونوں ٹریکٹ بہت وسیع پیمانہ پر احباب میں تقسیم کئے گئے۔

جامعہ مسجد کا نقشہ

مسجد کی تعمیر میں مغل فن تعمیر کو مدنظر رکھا گیا ہے البتہ ماڈرن آرکیٹیکچر میں لوہے اور کنکریٹ کی وجہ سے جو ترقی ہوئی ہے اس سے بھی پورا پورا فائدہ اٹھایا گیا ہے نقشہ کے مطابق مسجد ہال ۶۰×۲۲۰ = ۱۳۲۰۰ مربع فٹ ہوگا۔ ہال کے آگے ۲۰×۲۲۰ = ۴۴۰۰ مربع فٹ کا برآمدہ اور ۱۵۰×۲۲۰ = ۳۳۰۰۰ مربع فٹ کا صحن ہوگا۔ ہال، برآمدہ اور صحن میں بالترتیب ۲۳۰۰، ۷۰۰، اور ۵۵۰۰ نمازیوں کے لئے گنجائش ہوگی۔

اس طرح کل ۸۵۰۰ افراد اس مسجد میں نماز ادا کر سکیں گے۔ یہ مسجد فریم سٹرکچر یعنی صرف ستونوں پر کھڑی ہوگی۔ اور دیواریں بعد میں تعمیر کی جائیں گی۔ مسجد کے ہال پر تین ہشت پہلو گنبدوں کے علاوہ بعد میں کسی وقت صحن کے شمال مشرقی کونہ پر ۱۵۰ فٹ اونچا مینار تعمیر کیا جائے گا۔ مینار کا بالائی حصہ لوہے کا پورا شیشہ کا ہوگا۔

مینار کے علاوہ مسجد کی اصل عمارت پر خرچ کا اندازہ چار لاکھ روپے ہے۔ جسے ایک نہایت مخلص اور مخیر بھائی نے خود برداشت کرنے کا ذمہ اٹھایا ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

مسجد کی تعمیر کے دوران نگرانی کا کام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب انجینئر کے سپرد کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں احسن رنگ میں اس خدمت کو انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو ہر طرح سے بابرکت بنائے اور خالص تقویٰ کی بنیاد پر ہی اس کی تعمیر ہو اور یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی پایۂ تکمیل کو پہنچے اور جس مخلص بھائی نے اس مسجد کی تعمیر کے جملہ اخراجات کی ذمہ داری اٹھائی ہے ان کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے اور ان کے اخلاص اور مال میں برکت دے اور انہیں اور ان کے جملہ متعلقین کو دینی و دنیوی برکتوں سے نوازے۔ آمین اللھم آمین

(مرتبہ مسعود احمد خان دہلوی)

درخواستِ دعا!

مورخہ ۲۳ نومبر ۶۶ء چار بجے شام مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے کلثوم مارکیٹ واقعہ گولبازار ربوہ کا سنگ بنیاد رکھا جس میں مکرم حکیم عبدالعزیز صاحب صحابی مرحوم عبدالحکیم صاحب اور میرے بھائی حاجی اللہ دتہ صاحب نے بھی بنیاد میں اینٹیں رکھیں حاضر احباب دعا میں شامل ہوئے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس عمارت کو ہمارے لئے دین و دنیا میں خیر و برکت کا موجب بنا دے۔

(کلثوم بیگم اہلیہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب مرحوم)

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ایک خواہش کی یاددہانی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۶ء میں فرمایا :-

"ہم نے غور کیا ہے اور سوچا ہے کہ تھوڑی سی مزید ہمت اور توجہ سے اس دفتر (دفتر دوم) کے مجاہدین اپنے چندوں کو پانچ لاکھ تک پہنچا سکتے ہیں مثلاً حضور (رضی اللہ عنہ) کی خواہش تھی کہ تحریک جدید میں ماہوار آمد کا ۵/۱ دیا جائے اگر دفتر دوم کے مجاہد حضور رضی اللہ عنہ کی اس خواہش کو پورا کر دیں تو ہمارا اندازہ ہے کہ رقم پانچ لاکھ تک پہنچ جائے گی"

جن دوستوں نے اپنے وعدے اس اعلیٰ ترین معیار تک نہیں پہنچائے وہ اس سال حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی اس خواہش کو تکمیل تک پہنچانے کا عزم صمیم کر لیں

ز بذل مال در راہش کسے مفلس نمے گردد
خدا خود می شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تعمیر مسجد کے لئے زیورات کی پیش کش

احمدی مستورات کے نیک نمونے

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دین اسلام کی حفاظت کے لئے مستورات نے اپنے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دیئے۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ ایک خانہ خدا تعالےٰ کی تعمیر کے لئے حسب ذیل بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اللہ تعالےٰ ہماری بہنوں کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

۱۳۴۔ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ بیوہ سیف احمد خان صاحب بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ؛ انگوٹھی طلائی ایک عدد

۱۳۵۔ محترمہ بشارت بیگم صاحبہ اہلیہ ملک غلام نبی صاحب دارالصدر ربوہ ؛ انگوٹھی طلائی ایک عدد

۱۳۶۔ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد عالم صاحب چارج مین کندیاں ضلع میانوالی ؛ چوڑیاں طلائی چھ عدد

۱۳۷۔ محترمہ رشیدہ زوبیدہ صاحبہ اہلیہ عبدالمجید صاحب ربوہ ؛ انگوٹھی طلائی ایک عدد

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ

دسمبر ۱۹۴۹ء میں ہمارے پیارے آقا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے دفتر دوم (تحریک جدید) کی مضبوطی کا کام خدام الاحمدیہ کے سپرد فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا :-

"میں نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا بار اس لئے اٹھایا ہے کہ تا جماعت کے نوجوانوں کو دین کی طرف توجہ دلاؤں۔ سو میں سب سے پہلے ان کے سپرد یہ کام (دفتر دوم کی مضبوطی کا کام۔ ناقل) کرتا ہوں اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ ایمان کا ثبوت دیں گے۔ اور آگے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور کوئی نوجوان ایسا نہیں رہے گا جو دفتر دوم میں شامل نہ ہو اور کوشش کریں کہ ساری کی ساری رقم وصول ہو جائے"

اللہ تعالےٰ ہم سب کو حضور رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد کی حقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(مہتمم تحریک جدید)

پتہ مطلوب ہے :- مکرم احمد جان صاحب ٹیلر ولد جان محمد صاحب وصیت ۶۳۱۵ نے مورخہ ۲۲/۱۱/۲ کو قادیان سے وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کی تھی ان کا سابقہ

تلاوت قرآن پاک کا مقصد

کون ایسا احمدی مسلمان ہے جو روزانہ باقاعدگی کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت نہ کرتا ہو۔ تلاوت کرنے کا مقصد محض تلاوت کرنا ہی نہیں۔ بلکہ جو جو احکام اللہ تعالےٰ نے اس میں صادر فرمائے ہیں ان پر عمل کرنے کا حکم ہے۔

کلام پاک میں علاوہ دیگر اوامر ونواہی کے اقامت الصلوٰۃ کے ساتھ ایتائی زکوٰۃ کا بھی حکم آیا ہے پس قرآن پاک کی تلاوت کرنے والے ہر مسلمان کو یہ بات مد نظر رکھنی چاہیئے کہ جہاں بھی نماز قائم کرنے کے ساتھ ادائیگی زکوٰۃ کا حکم سامنے آئے۔ تو اپنا محاسبہ کرے کہ آیا وہ نماز کی ادائیگی کے ساتھ (اگر وہ صاحب نصاب ہے تو) ایتائے زکوٰۃ پر بھی عمل کرتا ہے؛

بعض احباب پر زکوٰۃ شرعاً واجب ہوتی ہے مگر وہ اس کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہوتے حالانکہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم کسی انسان کی طرف سے نہیں ہے بلکہ براہ راست اس خدائے رزاق کی طرف سے صادر ہوا ہے جو اپنے بندوں کو بغیر حساب کے رزق عطا فرماتا ہے لہذا ہم میں سے جس بھائی پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو اپنی زکوٰۃ کی رقم براہ راست خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ادا کرے تا امام وقت اپنی نگرانی میں یہ رقوم مستحقین میں تقسیم کرائیں۔

امتحان زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ!

امسال امتحانات کے سلسلہ میں کسی قدر تبدیلی عمل میں لائی گئی ہے اور امتحانات کے دو معیار رکھے گئے ہیں۔ معیار اول۔ اس معیار میں بی اے اور اس سے زائد تعلیم رکھنے والی ممبرات شامل ہوا کریں گی۔

معیار دوم میں ایف اے تک تعلیم رکھنے والی ممبرات شامل ہوا کریں گی۔ تمام لجنات سے درخواست ہے کہ وہ دونوں معیار کے مطابق ممبرات کو شامل کریں اور لجنہ مرکزیہ کو بھی امتحان میں شامل ہونے والی ممبرات کے نام ارسال کریں۔ دونوں امتحانوں کی تاریخ فروری ۶۷ء کا آخری ہفتہ مقرر کیا گیا ہے۔ تمام لجنات امتحان کی تاریخ اور نصاب کو نوٹ کر لیں:-

نصاب معیار اول :- سورۃ بقرہ کے چار رکوع باترجمہ اور باتفسیر۔ اس میں سورۃ فاتحہ بھی شامل ہے

(۲) کتاب "مسیح ہندوستان میں"

نوٹ : تفسیر کے لئے تفسیر کبیر از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ملاحظہ فرما دیں۔

نصاب معیار دوم (۱) قرآن کریم کا ساتواں پارہ باترجمہ۔

(۲) تربیتی نصاب حصہ سوم (یہ کتاب عنقریب شائع ہو جائے گی۔ اور دفتر لجنہ مرکزیہ سے ملے گی)

(۳) مسجد میں جاتے کی دعا۔ (ب) بیمار پرسی کی دعا (ج) گھر میں داخل ہونے کی دعا۔ یہ تینوں دعائیں باترجمہ یاد کرنا نصاب میں شامل ہیں۔

(سیکرٹری تعلیم)

اعلان

اشتہارات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوبارہ اشاعت کے لئے اس وقت کتابت ہو رہی ہے۔ اس کے بعد حضور علیہ السلام کے مکتوبات شائع ہوں گے۔

اگر کسی دوست کے پاس کوئی اشتہار یا مکتوب ایسا ہو جو پہلے شائع نہیں ہوا۔ تو مہربانی فرما کر اصل مکتوب یا اشتہار دفتر الشرکۃ الاسلامیہ میں بھجوا دیں۔ اس کی نقل کرکے اصل واپس بھجوا دیا جائے گا۔

(عبداللطیف بہاولپوری الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ)

ایڈریس کنری ضلع تھرپارکر سندھ تھا۔ اور پھر معلوم ہوا تھا کہ ایران چلے گئے ہیں لیکن ایران سے بھی ان کا ایڈریس نہیں معلوم ہو سکا موصی مذکور کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے اس لئے اگر موصی خود اس اعلان کو پڑھے یا کسی اور دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو نظارت بہشتی مقبرہ کو اطلاع دے کر ممنون فرما دیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کراچی۔ راولپنڈی ۶ر دسمبر۔ برطانیہ کے وزیر امور غیر ملکی ترقیات مسٹر آرتھر باٹملے نے بھارت کے اس دعوے کو غلط بتایا کہ وہ کشمیر کا اٹوٹ انگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان کشمیر کا مسئلہ موجود ہے اور حکومت برطانیہ کی شدید خواہش ہے کہ دولت مشترکہ کے دونوں ہمسایہ ملک اس تنازعہ کو پرامن طریقے سے طے کر لیں۔ یہ حل ایسا ہونا چاہیئے کہ دونوں ملکوں کے لئے اطمینان بخش ہو۔ وہ آج شام راولپنڈی سے کراچی روانہ ہونے سے قبل چکلالہ کے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

مسٹر آرتھر باٹملے نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کشمیر کا تنازعہ دونوں ہمسایہ ملکوں کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنا ہوا ہے اس لئے اگر یہ تنازعہ حل ہو جائے تو دونوں ملک اپنے تمام وسائل اپنے عوام کی ترقی پر صرف کر سکتے ہیں۔

•۔ لاہور ۶۔ دسمبر۔ صوبائی وزیر مال خان غلام سرور خان صوبائی اسمبلی کے وقفہ سوالات کے دوران انکشاف کیا کہ ستمبر کی جنگ کے دوران سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی منقولہ اور غیر منقولہ جائداد کے نقصان کا اندازہ ۳۹ کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ حکومت اب تک سات کروڑ روپے کی عبوری امداد دے چکی ہے اور ان لوگوں کو پورا معاوضہ دینے کے بارے میں غور و خوض کیا جا رہا ہے۔

مسٹر محمد بخش ناریجو کے ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا کہ مغربی پاکستان کے دس اضلاع میں دشمن کے فضائی حملوں کے نتیجے میں ۱۵۸ شہری شہید اور ۵۲ زخمی ہوئے تھے۔

وزیر مال نے محمد بخش ناریجو کے سوال کے جواب میں فرمایا کہ لاہور اور سیالکوٹ کے علاوہ دشمن کے میدانی حملے سے تھرپارکر میں گیارہ ہزار سات سو آٹھ شہری متاثر ہوئے۔ اور بہاولپور ڈویژن میں چار ہزار تین سو شہری متاثر ہوئے۔

مسٹر نذیر احمد کے ایک سوال کے جواب میں وزیر مال نے بتایا کہ لاہور اور سیالکوٹ کے علاوہ دشمن کے میدانی حملے سے تھرپارکر میں گیارہ ہزار سات سو آٹھ شہری متاثر ہوئے۔ اور بہاولپور ڈویژن میں چار ہزار تین سو شہری متاثر ہوئے

مسٹر نذیر احمد کے ایک سوال کے جواب میں وزیر مال نے بتایا کہ ضلع لاہور اور سیالکوٹ میں جنگ سے ایک لاکھ ۸۱ ہزار ۷۵۰ ایکڑ اراضی متاثر ہوئی تھی۔ اس میں سے ایک لاکھ ۱۲ ہزار ۱۹۲ ایکڑ میں دوبارہ کاشت شروع کر دی گئی ہے۔

مساجد کو نقصان

مسٹر نذیر احمد کے ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا کہ متاثرہ علاقوں میں ۲۶۴ مساجد کو بھارتی فوج نے نقصان پہنچایا حکومت نے ان مساجد کی دوبارہ تعمیر اور مرمت کے لئے سات لاکھ سرسٹھ ہزار روپے کی رقم مرکزی حکومت سے حاصل کی ہے

•۔ کراچی ۶ر دسمبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے نائب صدر اول اور فوج کے کمانڈر انچیف فیلڈ مارشل عبدالحکیم عامر کل تیسرے پہر قاہرہ سے کراچی پہنچے تو ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا ہوائی اڈہ پر ان کا استقبال پاکستان کے وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ وزارت خارجہ کے حکام، پاکستان میں مقیم عرب جمہوریہ سفیر ڈاکٹر محمد الحسن العروسی اور پاکستان میں مقیم مصری باشندوں نے کیا۔ مارشل عبدالحکیم عامر پاکستان کا آٹھ دن کا دورہ کریں گے ان کی جماعت میں ۳۴ ارکان شامل ہیں

• جکارتہ ۶ر دسمبر انڈونیشی بحریہ کے سابق سربراہ ایڈمرل مارشل عمر دانی کے خلاف ایک خاص فوجی عدالت میں مقدمہ شروع ہو گیا۔ ان پر اکتوبر کے ناکام انقلاب میں حصہ لینے کا الزام ہے۔ استغاثہ کے وکیل نے کل عدالت میں کہا کہ مارشل عمر دانی کو علم تھا کہ کمیونسٹ بغاوت کرنے والے ہیں۔ لیکن انہوں نے اسے روکنے کے لئے کوئی اقدام نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب چھ جرنیلوں کے قتل کی خبر صدر سوکارنو کو دی گئی اسی وقت مارشل عمر دانی صدر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے لیکن انہوں نے اس وقت بھی کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ مارشل عمر دانی نے بعض الزامات کو تسلیم کر لیا لیکن اس بات سے انکار کیا کہ انہیں بغاوت کا علم تھا یا وہ اس کے حامی تھے مقدمہ کی سماعت کے دوران عدالت کے چاروں طرف پہرہ لگا ہوا تھا۔

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

"الفضل" کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا

حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا عظیم الشان دیدہ زیب اور باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا جو نہایت قیمتی اور بلندپایہ دینی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

جماعت کے تمام اہل علم و اہل قلم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں۔

مشتہرین کو بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوانے چاہئیں تاخیر سے آنے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ حاصل نہ کر سکیں (ادارہ)

افروڈور!

افروڈور جرمنی کی ایک بہت مشہور اور پرانی دواساز فیکٹری ایم سی ایم کلاسٹر کولون کی قابل فخر دوائی ہے۔

افروڈور ایسے مریضوں کے لئے جو کسی نہ کسی وجہ سے مردمی طاقت کی کمزوری کا شکار ہیں ایک مستند دوائی ہے

افروڈور علاوہ مردمی کمزوری کے اعصاب کی کمزوری، چڑچڑاپن، ذہنی انتشار، جلد تھک جانا اور مردانہ بانجھ پن کے لئے بھی نہایت مجرب دوائی ہے غرض افروڈور جو کہ جرمنی کے مشہور عالم دواساز کارخانہ کی تیار کردہ دوائی ہے اور عرب ممالک میں مدتوں سے بے حد مقبول ہے اب گزشتہ ایک سال سے لاہور اور پشاور کے علاقوں میں بھی بے حد مقبولیت اختیار کر چکی ہے آپ ایک بار استعمال کرنے کے بعد اس کی بیشمار خصوصیات اور فوائد کا اعتراف کرنے پر مجبور ہوں گے ۵۰ گولیوں کی شیشی کی قیمت ۱۵/- روپے آپ پورے اعتماد سے افروڈور استعمال کر سکتے ہیں۔

آپ کے شہر کے ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

شفا میڈیکوز لاہور ٹیلیفون نمبر ۶۳۶۹۳ ۳۲۱۱

ماہنامہ **انصار اللہ** ربوہ کی خریداری بڑھانے کے نیک کام میں تعاون فرمائیں

انصار اللہ مرکزیہ (قائد اشاعت)

رمضان کا مہینہ اپنے ساتھ بہت سی برکتیں لے کر آتا ہے

روزے سال بھر کے جمع شدہ زہروں کو دُور کر دیتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رمضان کی برکات اور روزوں کے فوائد بیان [redacted] کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"دوستوں کو معلوم ہے کہ یہ رمضان کا مہینہ ہے اور قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مہینہ اپنے ساتھ بہت سی برکتیں لے کر آتا ہے۔ دنیا میں انسان مختلف دنیوی کاموں میں ملوث رہتا ہے اور یہ اشتغال اسے خدا تعالیٰ کی طرف سے ہٹا کر اپنی طرف مشغول رکھتے ہیں۔ دن بھر کے کاموں کا ازالہ پانچ وقت کی نمازیں کرتی ہیں۔ ایک انسان دو تین گھنٹہ تک مختلف دنیوی کاموں میں مشغول رہتا ہے۔ پھر نماز کا وقت آ جاتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ کو یاد کر لیتا ہے اور اس سے پچھلی زنگ دور ہو جاتا ہے۔ پھر وہ دوبارہ اور کاموں میں مشغول ہو جاتا ہے اور پھر اس کے دل پر زنگ لگ جاتا ہے اس کے بعد اسے دوسری نماز کا موقع ملتا ہے اور اس سے اس کا وہ زنگ بھی دور ہو جاتا ہے۔ غرض پانچوں نمازیں اس کے دن بھر کے زنگ کو دور کر دیتی ہیں۔ اسی طرح سال بھر کے جمع شدہ زنگ کو رمضان کا مہینہ دور کر دیتا ہے دنیا میں مختلف قسم کے زہر ہوتے ہیں۔ بعض زہروں سے کچھ حصہ جسم سے خارج ہوتا ہے اور کچھ حصہ جسم کے اندر باقی رہتا ہے اور انسان کی صحت میں حارج نہیں ہوتا۔ لیکن آہستہ آہستہ اتنی مقدار میں جمع ہو جاتا ہے کہ طبیب سمجھتا ہے کہ اس کا نکالنا ضروری ہے روزانہ نمازوں سے جو زہر دور ہوتے ہیں وہ ایسے ہی ہیں جیسے انسان روزانہ کھانا کھاتا ہے یا پانی پیتا ہے تو ان کے مفید اجزا خون کی شکل میں بدل جاتے ہیں اور زہریلے مادے پسینہ اور پاخانہ کی شکل میں خارج ہوتے رہتے ہیں۔ اس طرح اس کی صحت برقرار رہتی ہے۔ زہریلے مادے اگر خارج نہ ہوں تو ڈاکٹر ملین، پسینہ آور، پیشاب آور دوائیں دیتے ہیں، اور اس طرح وہ زہریلے مادے خارج ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح روحانی زہروں کو جو روزانہ پیدا ہوتے ہیں اور روح کو گندا کرتے رہتے ہیں نمازیں باہر نکالتی رہتی ہیں۔ لیکن ان زہروں کا ایک حصہ ایسا بھی ہوتا ہے جو مخفی رہتا ہے اور جسم کے اندر آہستہ آہستہ جمع ہوتا رہتا ہے اس کی مقدار بہت تھوڑی ہوتی ہے لیکن ہوتے ہوتے وہ اتنی مقدار میں جمع ہو جاتا ہے کہ ہمارا روحانی طبیب یعنی خدا تعالیٰ ضروری سمجھتا ہے کہ اسے نکال دیا جائے غرض جیسے چند گھنٹوں کے زہر کو دور کرنے کے لئے دن بھر میں پانچ نمازیں رکھی گئی ہیں اسی طرح سال بھر کے جمع شدہ زہروں کو دور کرنے کے لئے سال میں رمضان کا ایک مہینہ رکھا گیا ہے۔ جیسے پرانے زمانہ میں اطبا کا یہ طریق تھا کہ وہ امراء کو سال میں ایک مہینہ صرف مارالجبن دیتے تھے اس کے علاوہ کوئی غذا نہیں دیتے تھے۔ اس کے بعد وہ سمجھتے تھے کہ سال بھر کے زہر نکل گئے اور اب مریض ایک نئی زندگی لے کر کام کرے گا۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے ایک علاج روزانہ پیدا ہونے والے زہروں کے لئے رکھا ہے اور ایک علاج سال بھر کے جمع شدہ زہروں کے لئے رکھا ہے۔ یعنی روحانی زہروں کو جو روزانہ پیدا ہوتے ہیں دور کرنے کے لئے دن بھر میں پانچ نمازیں رکھ دی ہیں۔ اور سال بھر میں جمع شدہ زہروں کو دور کرنے کے لئے رمضان کا مہینہ رکھا گیا ہے"

(الفضل ۹ مارچ ۱۹۶۶ء)

چندہ وقف جدید جلد از جلد بھجوائیں

وقف جدید کا چندہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے وصول کر کے داخل خزانہ کرا دیں۔ ہمارا سال ۳۱ دسمبر ۱۹۶۶ء کو ختم ہو رہا ہے۔ جو رقوم اس کے بعد وصول ہوں گی وہ اگلے سال میں شمار ہوں گی۔ اس لئے آپ اپنا چندہ دسمبر میں ضرور بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کے فارم جلد واپس ارسال کریں

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کے جو فارم گزشتہ دنوں جماعتوں کو بھجوائے گئے تھے۔ بعض جماعتوں نے ابھی تک یہ فارم وعدہ جات کی خانہ پری کر کے واپس نہیں بھجوائے۔ ان جماعتوں کے صدر صاحبان کی خدمت میں بطور یاد دہانی عرض ہے کہ براہ مہربانی اپنی جماعتوں کے احباب سے وعدہ جات حاصل کر کے یہ فارم جلد واپس ارسال فرمائیں۔

۲۔ جن جماعتوں کو وعدہ جات کے یہ فارم مطلوب ہوں وہ لکھ کر دفتر ہذا سے منگوا لیں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

جماعت کے مخلص احباب سے ضروری گزارش

موسم سرما شروع ہو چکا ہے غرباء کی طرف سے گرم پارچات کے لئے درخواستیں آ رہی ہیں۔ جماعت کے دردمند اور مخلص احباب غرباء کے لئے نئے یا مستعملہ گرم پارچات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

ضروری اعلان برائے مصنفین و ناشران کتب

جماعت کے تمام مصنفین اور ناشران کتب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی کتاب شائع کرنے سے قبل انچارج تالیف و تصنیف کی اجازت لینی ضروری ہے۔ لہذا کسی کتاب کی اشاعت سے کم از کم دو ماہ قبل مسودہ مجھے بھجوانا چاہیئے تاکہ فرصت سے اس کا مطالعہ کیا جا سکے۔

(قاضی محمد نذیر انچارج تالیف و تصنیف۔ ربوہ)

انصار اللہ کے عہدیداران سے گزارش!

جملہ مجالس انصار اللہ کے عہدیداران کی خدمت میں گزارش ہے کہ ہمارا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ ابھی بعض مجالس نے اپنا بجٹ پورا نہیں کیا۔ اس لئے فوری توجہ فرمائیں اور اپنی مجلس میں کسی صاحب کو بقایا دار نہ رہنے دیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

نومبر ۶۶ء کے بل ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقم ۱۰ دسمبر تک ضرور بھجوا دیں ورنہ دفتر ہذا مجبوراً بنڈلوں کی ترسیل روک دے گا۔ (مینیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴ ۵۲۶۹